

سر گرمی نامے کے لیے ہدایات

- 1- سر گرمی نامے میں دی ہوئی ہدایات کے مطابق تفہیمی جانچ پر شکی، شجری، اور رواں خاکے پین سے ہی بنائیں۔
- 2- اطلاقی تحریری مہارت کے حصے میں خاکے، تصاویر، تزئین کاری کے نمبرات نہیں ہیں۔
- 3- خوشخطی اور صفائی کا خیال رکھیں۔

حصہ 1- نثر : کل 18 نمبرات

1- (الف) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سر گرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے:

7

2

1- شکی خاکہ مکمل کیجیے:

	حسرت کی کوئی چار خوبیاں	

مولانا حسرت موہانی کی شخصیت میں کوئی ایسی دلفریبی نہیں تھی کہ جو پہلی بار ملے، گرویدہ ہو جائے لیکن جن خوش نصیبوں کو انھیں قریب سے دیکھنے کا موقع ملا، وہ ان کی عظمت کے قائل ہوئے بغیر نہیں رہ سکے۔ مولانا ان لوگوں میں سے تھے جو آنے والی نسلوں کی رہنمائی کے لیے وقت کے ریگزار پر اپنے قدموں کے نشان چھوڑ جاتے ہیں۔ ان کی زندگی فقر و استغنا اور ایثار و خلوص کا نئے نظیر مجموعہ تھی۔

حسرت علی گڑھ میں زیر تعلیم تھے کہ تحریک آزادی سے وابستہ ہو گئے۔ اس جرم میں تین بار کالج سے نکالے گئے، کئی بار قید بامشقت کی سزا بھگتی اور ایک ایک دن میں من من بھر آٹا پیسا۔ تحریک حمایت میں انھوں نے ایک رسالہ 'اردوئے معلیٰ' جاری کیا تھا جسے بے باکی اور صاف گوئی کی پاداش میں بند کرنا پڑا۔ پریس اور کتب خانہ ضبط ہوا۔ مضامین کے مسودات ان کی آنکھوں کے سامنے نذر آتش کئے گئے۔ کالج کی حدود میں داخلہ ممنوع ہو گیا تو شہر میں کرایے کا مکان اور سودیشی تحریک کو فروغ دینے کے لیے 'سودیشی اسٹور' کھول لیا جس کا کالج کے اسٹاف اور طلبہ کی جانب بائیکاٹ کیا گیا۔

جیل گئے تو گزراوقات کے لیے ان کی بیوی نے دکان پر بیٹھ کر کپڑا بیچا اور کسی نے مالی مدد کرنا چاہی تو یہ کہہ کر انکار کر دیا کہ حسرت صاحب نے کسی کا سہارا لینا گوارا نہیں کیا تو میں یہ مدد کیسے قبول کر لوں؟ جیل ہی میں تھے کہ پیٹا بیمار پڑا، حالت بگڑی اور دنیا سے رخصت بھی ہو گیا مگر حکام نے باپ کو مطلع کرنا بھی ضروری نہ سمجھا۔ بہت دن بعد جب اس جاں کاہ حادثے کی اطلاع ملی تو حسرت صرف آہ بھر کر رہ گئے۔

2

(1) تحریک آزادی سے وابستہ ہونے پر حسرت کو کون کون سی تکالیف کا سامنا کرنا پڑا؟

(2)

حسرت کی زندگی سادگی، خلوص، ایثار، جدوجہد کا نمونہ تھی۔ انہی خوبیوں، اوصاف کی

3

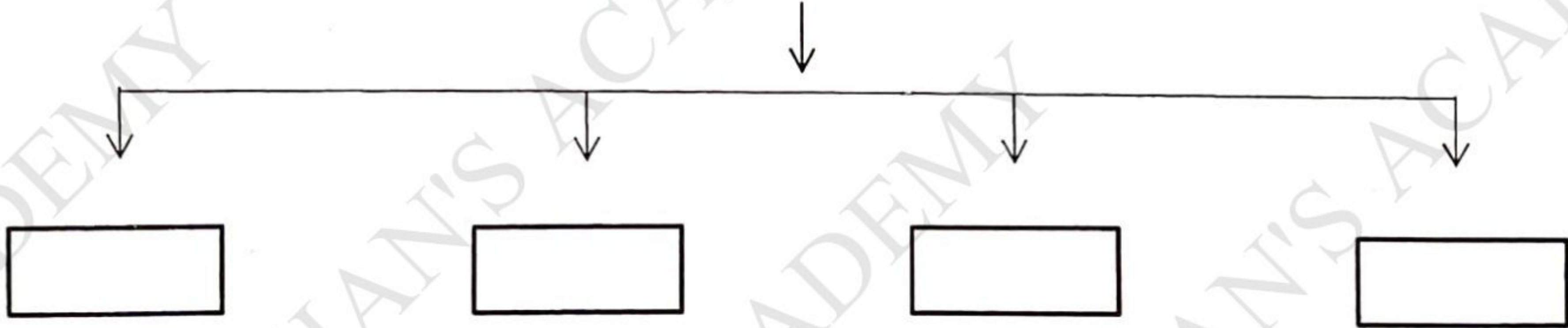
زندگی میں اہمیت پر اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

7

(ب) درج ذیل درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے:

(1) شجری خاکہ مکمل کیجیے:

دل بادشاہ کی مجلس کے کوئی چار حاضرین



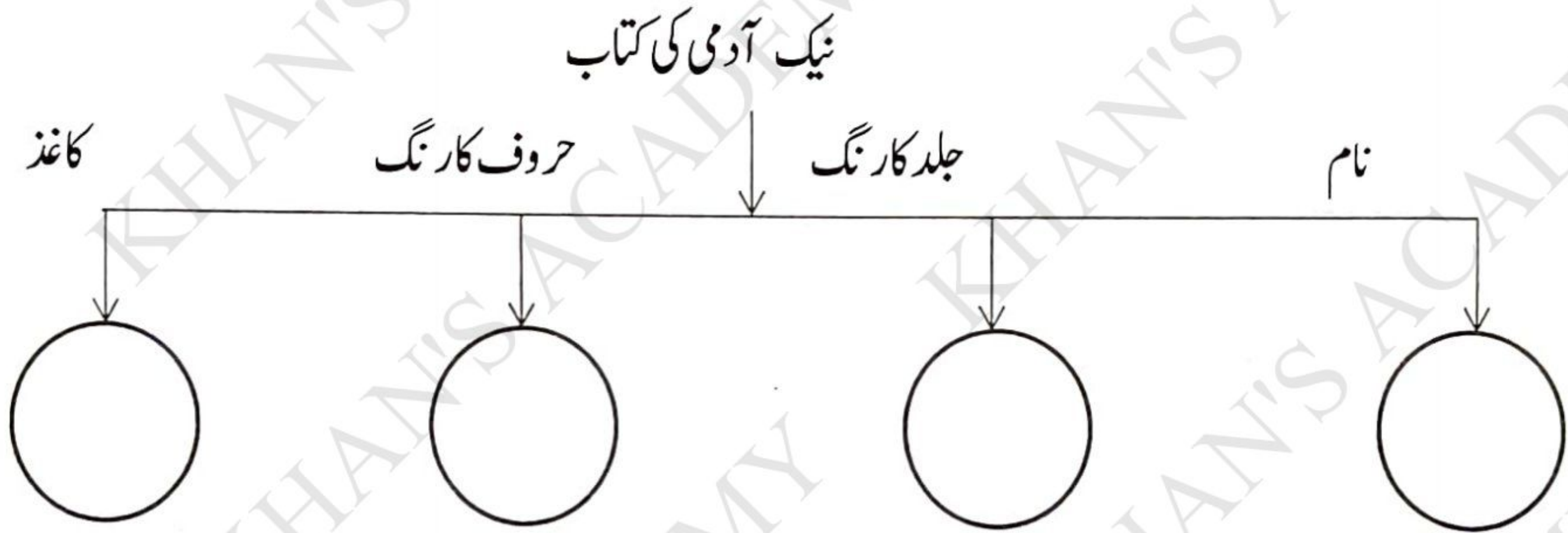
القصہ ایک رات دل بادشاہ کمباچ، طنبور، قانون، عود منگا کر، مطرباں خوش سرور بلا کر مجلس کیا۔ ارکانِ دولت، ندیم، قصہ خواں، خوش طبعان، لطیفہ گوئیاں، حاضر جوابان، گل رویاں، خوش خویاں سب حاضر تھے۔ بارے اس وقت یکایک عین مستی میں، فراغِ دستی میں، اس کمال ہستی میں، ایک قدیم ندیم، بھوت لطافت سوں، بھوت فصاحت سوں، بھوت بلاغت سوں، بات کا سر رشتہ کاڑ کر، ایک تازے آبِ حیات کا قصہ پڑیا۔ ولے پڑتے وقت اس قصے کی مستی چڑی، سو آپے بی ٹک گر پڑیا۔ دل کھولیا، بات سنیا تھا سو بولیا کہ جو کی یو آبِ حیات کو پیوے گا، دوسرا خضر ہووے گا۔ اس جگ میں سدا جیوے گا۔ دنیا میں جیونا آتیج کا ہے۔ جو کی یو آبِ حیات پیائیں، تو دنیا عبث آیا۔ کیا لذت دیکھیا، کچھ نیں کیا۔ عبث جیا۔ جس کے دل میں یونیں طمع، کیا جیونا اس کا، کس جیونے میں جمع۔ جس کے آبِ حیات سوں تر ہوئیں گے لب، حیران ہووے گا، تماشا دیکھے گا عجب عجب۔ اس آبِ حیات کی بات کا اثر بھوت وہاں سوں دل بادشاہ کے سر چڑیا۔ دل بادشاہ اس آبِ حیات کی بات پر مطلق عاشق ہوا، بیتاب ہو پڑیا۔ دل بھونچ طالب ہوا۔ اشتیاق غالب ہوا۔ بات سنتے اس حال کو انپڑیا، عاشق تھا پچار سچ سنپڑیا۔

2 (2) اقتباس میں بیان کی گئی آپ حیات کی خوبیاں تحریر کیجیے۔

3 (3) آپ حیات کے متعلق آپ کے خیالات اپنے الفاظ میں بیان کر کے اپنی رائے کا اظہار کیجیے۔

4 1-(ج) درج ذیل غیر درسی اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے دی ہوئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے:

2 (1) خاکہ مکمل کیجیے:



آدمی کتنا ہی نیک ہو، دوسروں کے ہر دم برا کہنے سے جی دکھتا ہے، اس کے دل کو بھی کبھی کبھی بڑی ٹھیس لگتی تھی، جھنجھلاتا تھا، آنکھوں میں آنسو بھر بھر آتے تھے مگر پھر صبر کر لیتا تھا۔ اس کے پاس ایک خوبصورت کتاب تھی۔ چکنا چکنا موٹا کاغذ، نیلے کپڑے کی سبکی جلد، پشتے پر سنہرے حروفوں میں لکھا ہوا ”حسابِ امانت“ اس کتاب میں یہ اپنا پیسے پیسے کا حساب لکھا کرتا تھا۔ جن کو کبھی کچھ دیا تھا، سب اس میں درج تھا۔ کہیں کہیں کیفیت کے خانے بڑی دلچسپ باتیں لکھی تھیں۔ یہ سب بعد کو لکھی گئی تھیں۔ کسی یتیم کو پڑھنے کے لیے وظیفہ دیا ہے۔ 15 سال بعد کی تاریخ دے کر کیفیت کے خانے میں درج ہے، اب احمد آباد میں ڈاکٹر ہیں اور وہاں کے یتیم خانے کے ناظم۔ کتابوں کے ایک کاروباری کو سخت پریشانی کے زمانے دو ہزار کی روپے دیے ہیں، کئی سال بعد کیفیت کے خانے میں لکھا ہے کہ آج خط آیا ہے کہ انہوں نے رسول اکرم ﷺ کی سیرت پاک نہایت صاف اور سادہ زبان میں لکھوا کر ایک لاکھ نسخے طلبہ میں مفت تقسیم کیے ہیں۔ خدا جزائے خیر دے۔

2- آدمی کتنا ہی نیک ہو، دوسروں کے ہر دم برا کہنے سے جی دکھتا ہے۔ اس جملے پر اپنی رائے تحریر کیجیے۔ 2

حصہ 2- نظم : کل 16 نمبرات

6 2-(الف) درج ذیل درسی نظم کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے۔

(1) دیے گئے لفظوں کے نظم کے اشعار سے ہم معنی الفاظ تلاش کر کے شکی خاکہ مکمل کیجیے:

	مرض بیماری	بھیس، حلیہ		
	دوستی	محبت کی صورت		

دکھ کا دارو پیار ہے، پیارے
تو ہی پریم اوتار ہے، پیارے
من کے ہارے ہار ہے، پیارے

نفرت ایک آزار ہے، پیارے
آجا، اپنے روپ میں آجا
یہ ہارا تو سب کچھ ہارا

من کے ہارے ہار ہے، پیارے
من کے جیتے جیتے
بسالے اپنے من میں پریت

سر جائے پر میت نہ جائے
جیتی بازی جیت نہ جائے
تھوڑا وقت ہے، بیت نہ جائے

دیکھ، بڑوں کی ریت نہ جائے
میں ڈرتا ہوں، کوئی تیری
جو کرنا ہے، جلدی کر لے

تھوڑا وقت ہے بیت نہ جائے
وقت نہ جائے بیت
بسالے اپنے من میں پریت

(2) نظم میں شاعر نے بڑوں کی ریت اور جس ڈر کا اظہار کیا ہے۔ اسے اپنے الفاظ میں لکھیے۔ 2

(3) نفرت اک آزار ہے پیارے دکھ کا دار و پیار ہے پیارے (تشریح کیجیے) 2

2- (ب) درج ذیل درسی غزل کا بغور مطالعہ کر کے دی گئی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے: 6

(1) مصرعوں اور قوافی کی جوڑیاں لگائیے: 2

ستون ب

ستون الف

فشانیاں

1- لانے لگے ہو خوب تغافل کی بانیاں

بانیاں

2- گزری برہ کی رات جو مج پر کہانیاں

نشانیاں

3- کیا خاک میں ملی ہیں مری جاں فشانیاں

کہانیاں

4- رہ گئیں مرے جگر میں تمہاری نشانیاں

لانے لگو ہو خوب تغافل کی بانیاں
گزری برہ کی رات جو مج پر کہانیاں
کیا خاک میں ملی ہیں مری جاں فشانیاں
رہ گئیں مرے جگر میں تمہاری نشانیاں
رمزیں تری نگاہ کی سب ہم نے جانیاں
باقی ہیں اب تلک بھی وہی لن ترانیاں
اب اس قدر بھی خوب نہیں سر گرانیاں

اوّل کی تم نے بھول گئے مہربانیاں
کیا ہووے گا ، سنو گے کان دھر کے تم
دامن تلک بھی ہائے ، مجھے دسترس نہیں
داغ فراق ، لالہ باغ خیال ہے
شاید کسی کے قتل کی ہوتی ہے مصلحت
مج دل کے کوہ طور کو سرمہ کیے ہو تم
کب لگ روا رکھو گے تغافل سراج پر

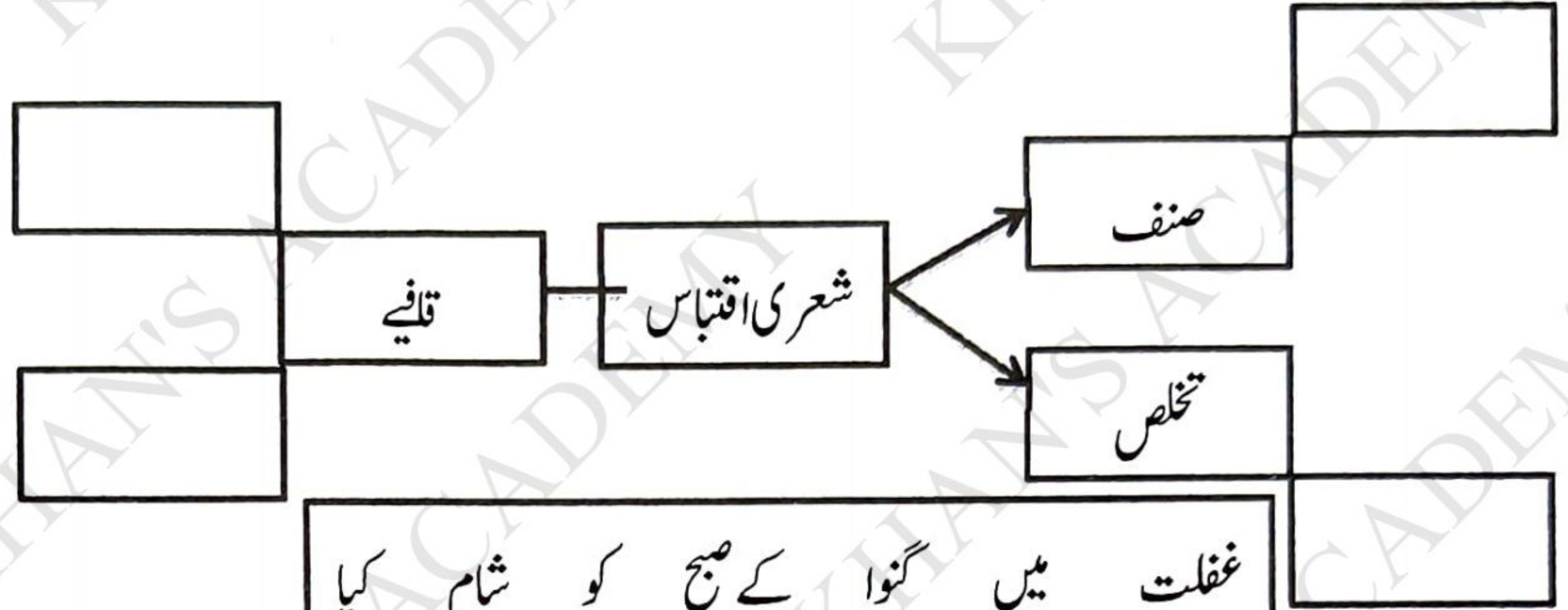
(2) قتل کی مصلحت سے متعلق شاعر کا خیال بیان کیجیے۔ 2

(3) غزل سے مطلع اور مقطع کا شعر تلاش کر کے لکھیے۔ 2

2۔ (ج) درج ذیل شعری اقتباس کا بغور مطالعہ کر کے استحضارِ کلام کی سرگرمیاں ہدایات کے مطابق مکمل کیجیے: 4

2

(1) خاکہ مکمل کیجیے:



غفلت میں گنوا کے صبح کو شام کیا
افسوس ، یہاں آ کے کچھ کام کیا
کس طرح خدا کو منہ دکھاؤں گا ، شاد
عقبیٰ کا نہ کچھ ہائے ، سر انجام کیا

2

(2) شاعر خدا کو منہ دکھانے کے قابل نہیں، وجہ تحریر کیجیے۔

حصہ 3 — اضافی مطالعہ : کل نمبرات 6

6

3۔ درج ذیل میں سے کوئی دو سرگرمیاں ہدایت کے مطابق مکمل کیجیے:

3

(1) ڈرامے سے اپنے کسی ایک پسندیدہ کردار پر روشنی ڈالیں۔

3

(2) ابوالحسن کے خود کو امیر المومنین کہنے پر والدہ کی کیفیت اپنے الفاظ میں بیان کیجیے:

3

(3) ڈرامے میں بیان کردہ مقامات کے نام تحریر کیجیے۔

حصہ 4 — قواعد : کل نمبرات 16

10

4۔ (الف) ہدایات کے مطابق سرگرمیاں مکمل کیجیے:

2

(1) درج ذیل جملوں میں مفرد، مرکب، اور مخلوط جملے پہچانیے:

1- ناگ پنچھی کے تہوار پر عورتیں پھگڑی کھیلتی ہیں۔

2- حسرت صاحب ہمیں اس پانی میں لے جانا چاہتے ہیں جس کی گہرائی کا ہمیں اندازہ نہیں،

(2) درج ذیل محاوروں کو اپنے جملوں میں استعمال کیجیے۔

1- قصہ پاک ہونا 2- دیاسلائی دکھانا

(3) کہاوتیں مکمل کیجیے:

(i) چھوٹا منہ -----

(ii) آسمان سے گرا -----

(3) درج ذیل کی تعریف کے لیے ایک لفظ لکھیے:

(i) خیالات تاثرات کو بے تکلفی کے ساتھ ہلکے پھلکے انداز میں بیان کیا جائے۔

(ii) جس نظم میں امیر، وزیر، بادشاہ کی تعریف و مدح کی جائے۔

(4) درج ذیل شعر کی صنعت کا نام لکھ کر صنعت کی تعریف لکھیے:

مُجِ دل کے کوہِ طور کو سرمہ کیے ہو تم باقی ہیں اب تک بھی وہی لن ترانیاں

(ب) ہدایات کے مطابق ذیل کی سرگرمیاں مکمل کیجیے:

(1) (i) دیر شام تک وہیں رہے۔ (حرف جار پہچان کر لکھیے)

(ii) سامنے بیٹھا ہوا شخص آپ کا مدِ مقابل ہے۔ (زیرِ اضافت کا لفظ پہچان کر لکھیے)

(2) دیے گئے جملے میں مضاف اور مضاف الیہ تلاش کر کے لکھیے:

(i) ایک درہم میں وہ ٹوکریاں بنانے کے لیے کھجور کے پتے خریدتے۔

(3) درج ذیل الفاظ کے لیے مناسب فقرے لکھیے:

(i) حکومت کرنے والا

(ii) ترجمہ کرنے والا

(4) (i) ذیل کے الفاظ کے مترادف الفاظ لکھیے:

ضیافت مفلس

(ii) ج ، تاکجا

1

(5) مناسب سابقہ / لاحقہ لگا کر ہر ایک سے ایک ایک با معنی لفظ بنا کر لکھیے:

1

(i) دان (ii) ناک

حصہ 5— تحریری اطلاقی سرگرمیاں : کل نمبرات 24

6

5۔ الف خط یا خلاصہ میں سے کوئی ایک سرگرمی مکمل کیجیے:

(1) درج ذیل نکات کی بنیاد پر کوئی ایک خط لکھیے:

☆ ہر فرد ایک پودا لگائے	شجرکاری مہم	❖ درخت لگاؤ ماحول بچاؤ
■ زیر زمین پانی کی سطح میں اضافہ	■ آلودگی سے حفاظت	■ گلوبل وارمنگ کی شدت میں تخفیف
■ آکسیجن کی فراہمی		
■ امر ایک فائدے کئی		

اپنے دوست / سہیلی کو غیر رسمی خط لکھ کر شجرکاری مہم کا حصہ بننے کے تعلق سے بتائیے۔ مزید نکات کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

یا

اپنے علاقے کے میونسپل کمشنر کے نام رسمی خط لکھ کر شجرکاری مہم کے انعقاد کی درخواست کیجیے۔ مزید نکات کا اضافہ کر سکتے ہیں۔

(2) ذیل کے اقتباس کو غور سے پڑھ کر خلاصہ لکھیے۔

6

جہاں آج نیروبی بسا ہوا ہے وہاں کسی زمانے میں سرسبز و شاداب اور سدا بہار گھنا جنگل تھا۔ اگرچہ اب جنگل میں منگل ہو گیا ہے۔ مگر شادابی اور حسن فطرت کی دل فریبی اب بھی برقرار ہے۔ وثوق سے تو نہیں کہہ سکتا لیکن برسبیل تذکرہ سنا تھا کہ نیروبی کے معنی "پانی کی جگہ" ہوتے ہیں۔ نیروبی شہر دو حصوں میں منقسم ہے۔ ایک شہری مرکز اور دوسرا مضافاتی علاقے۔ شہری مرکز ایک صاف ستھرا علاقہ ہے جو دفاتر، دکانوں، رہائشی ہوٹلوں، سنیما گھروں وغیرہ پر مشتمل جدید و قدیم عمارتوں کا حسین امتزاج ہے۔ کافی مختصر سا ہے۔ پیادہ پا ایک ڈیڑھ گھنٹے میں پورے علاقے کا گشت لگایا جاسکتا ہے۔ یہاں کی عمارتوں میں ایک جھونپڑی نما کانفرنس ہال اور دوسری اس سے ملحقہ دفاتر کی مینار نما عمارت 'کینیاٹا سینٹر' کافی انوکھی وضع کی اور نمایاں ہیں۔

ب ذیل کی سرگرمیوں میں سے کوئی دو سرگرمیاں 50 تا 60 الفاظ میں مکمل کیجیے۔

5

(1) ذیل کے نکات کی مدد سے اشتہار تیار کیجیے:

ضرورت ہے۔۔۔۔۔ ایک سلائی کار ایگر کی۔۔۔۔۔ تجربہ۔۔۔۔۔ ایماندار۔۔۔۔۔ شرٹ، پینٹ، کوٹ
مقامی کو ترجیح۔۔۔۔۔ مناسب مختار۔۔۔۔۔ نماز کی خصوصی چھٹی کی سہولت

5

(2) ذیل کے نکات کی مدد سے خبر مکمل کیجیے:

امیزون کے جنگلات میں آگ۔۔۔۔۔ نادر اقسام کے جنگلی جانور و پرندے جھلس گئے۔۔۔۔۔ قیمتی درخت
خاکستر۔۔۔۔۔ آگ کا تیزی سے پھیلنا۔۔۔۔۔ راحت کا کام جاری۔۔۔۔۔ مختلف ممالک کی ٹیمیں پہنچی

5

(3) ذیل کے نکات کی مدد سے کہانی مکمل کیجیے:

ندی میں سیلابی کیفیت۔۔۔۔۔ چیونٹی کو فاختہ کی مدد۔۔۔۔۔ ایک شکاری کا فاختہ پر نشانہ لگانا۔۔۔۔۔ چیونٹی
کی فاختہ کی مدد۔۔۔۔۔ دونوں میں دوستی

8

ج ذیل کے عنوانات میں سے کسی ایک پر 100 تا 120 الفاظ پر مشتمل مضمون لکھیے:

(i) میرا پسندیدہ موسم

(ii) تندرستی ہزار نعمت ہے